45854-سامان خریدنے کے بعد قرعہ اندازی کا حکم

سوال

تجارتی انعامی مقابلہ میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے، وہ اس طرح کہ استعمال کرنے کے لیے کچھ ڈبے اور بوریاں خریدی جائیں اوران کی رسید کمپنی کوارسال کریں تاکہ قرعہ اندازی میں شامل ہوں، اور قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کوکچھ رقم بطورانعام حاصل ہو، کیا یہ حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اب تجارت اور صنعت سامان زیادہ بنانے لگی ہیں، اور لوگ بغیر حد کے خرید رہے ہیں، اور جیسا کہ آپ مشاہدہ کر رہے ہیں ہر ایک کے گھر میں کئی قسم کے برتن، یا کئی قسم کے لباس پائے جاتے ہیں، آپ کو معلوم ہے کہ کمپنیاں توصرف مادی ہیں اوروہ مال بٹورنے کے چکر میں ہیں، جو بھی اس کا سامان خریدے اس کے لیے انعام مقرر کرتے ہیں تو ہم یہ کہینگے اس میں دو شرطوں کے ساتھ کوئی حرج نہیں :

پہلی شرط :

قیمت یعنی سامان کی قیمت اس کی حقیقی قیمت ہو، یعنی انعام کی بنا پراس کی قیمت میں اضافہ نہ کیا گیا ہو، اگر انعام کی وجہ سے قیمت بڑھا دی گئی ہو تو یہ قماربازی اورجوا ہے اور حلال نہیں.

دوسری شرط :

انسان انعام حاصل کرنے کے لیے سامان نہ خریدے، اگراس نے صرف انعام حاصل کرنے کی غرض سے سامان خریدا نہ کہ اس کی ضرورت کی بنا پر تو یہ مال ضائع کرنے کے مترادف ہوگا، ہم نے سنا ہے کہ بعض لوگ دودھ یا لسی کا ڈبہ خریدتے ہیں، انہیں اس کی ضرورت تونہیں ہوتی لیکن وہ اس لیے خریدتے ہیں کہ ہوسکتا ہے اسے انعام مل جائے، تو آپ دیکھتے ہیں کہ اسے بازاریا پھر گھر کے ایک کونے میں انڈیل دیتا ہے، تو یہ جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں مال ضائع ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے.